

# منجی عالم بشریت دین یہود اور زردشت کی روشنی میں

<?xml encoding="UTF-8">

منجی عالم بشریت کے ظہور پر ایمان رکھنا، عادل حکومت کا برپا ہونا ہے اور عادل حکومت کا چاہنا انسانی فطرت ہے جسکی وجہ سے یہ عقیدہ ہر ملت اور ہر دین میں موجود ہے۔

محمد امین زین الدین کہتا ہے : اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ (موجودہ وضعیت سے) اصلاح جامعہ کا عقیدہ، تاریخ بشریت کی ابتداء سے لوگوں کے ذہنوں میں موجود ہے۔ دین اسلام کے عقاید سے مخصوص نہیں ہے کیونکہ اس عقیدہ کو اسلام سے پہلے ادیان آسمانی میں پایا گیا کہ سب نے بالاتفاق اس حقیقت کے واقع ہونے کی خبر دی ہے اور حتی مصلح کی صفات اور انکے اصلاحی کاموں کو بھی بیان کیا، البتہ ان کا نام مہدی اور انکی دعوت اصلاحی کو مہدویت کا نام نہیں دیا..... یہ عقیدہ اور فکر حتی دوسرے ادیان جیسے زردشتی برہمن و....، میں سرایت کرگیا ہے ۱

انبیاء طول تاریخ میں اپنی بعثت کو مقصد خلقت بشر جو حکومت عدل اور توحیدی بتایا ہے۔ جیسے خداوند متعال قرآن مجید میں فرماتا ہے:

"و لقد كتبنا في الزبور من بعد الذكر ان الارض يرثها عبادي الصالحون" ۲

ترجمہ: اور ہم نے ذکر کے بعد زبور میں بھی لکھ دیا ہے کہ ہماری زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہی ہوں گے۔ اور دوسری جگہ فرماتا ہے:

"و نريد ان تَمَنَّيَ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضعفوا فِي الارض و نجعلهم ائمة ح و نجعلهم الوارثين" 3

ترجمہ: اور ہم یہ چاہتے ہیں کہ جن لوگوں کو زمین میں کمزور بنادیا گیا ہے ان پر احسان کریں اور انہیں لوگوں کا پیشوا بنائیں اور زمین کا وارث قرار دیدیں۔ اور سورہ صف میں خداوند فرماتا ہے:

"هو الَّذِي ارسل رسوله بالهدى و دین الحق ليظهره على الدّين كلّ و لو کره المشركون" 4

ترجمہ: وہی خدا وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب بنائے چاہے یہ بات مشرکین کو کتنی ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔

## منجی عالم بشریت دین یہود میں

جس طرح ہر مذہب میں منجی موعود کا عقیدہ ہے اسی طرح قوم یہود بھی منجی موعود کا عقیدہ رکھتے ہیں یہود معتقد ہے کہ آخر الزمان میں "ماشع" ظہور کرے گا اور ابدالآباد جہان میں حکومت کرے گا۔ وہ انکو اولاد حضرت اسحاق سمجھتے ہیں، حالانکہ توریت "کتاب مقدس یہود" میں صریحاً انکو اولاد اسماعیل جانا ہے 5 یہودیوں کے نزدیک آخری نجات بخش "ماشیا" یا "مسیح" ہے جو جہان کو پاک کرے گا 6

توریت میں کتاب اشعیا نبی گیارہویں باب میں آزاد کروانے والے کے بارے میں کہتے ہیں: مسکینوں کے درمیان عدالت کے ساتھ داوری کرے گا، مظلوموں پر ظالموں کے ظلم کو رکوادے گا، شریروں کو زیر کرے گا اور جہان میں عدالت الہی کو عام کرنے کے لئے کمر باندھ کے کھڑا ہوجائے گا، جس کے ظہور ہونے کی وجہ سے تمام ہستی سے

ستم ختم ہو جائے گا، بھیڑ اور بھیڑے، چیتا اور بکری، ایک ساتھ ہونگے، گائے، شیر اور بھیڑ ایک ہی ساتھ) ایک ہی جنگل میں( چرے نگے۔۔۔۔۔۔7

## منجی عالم در اصل خدا ہی ہے:

توریت میں اس نجات دہندہ کو کبھی خود یہودیوں کے خدا کو کہا گیا ہے: جیسا کہ اشعیا نبی نے توریت میں کہا: نجات دہندہ در واقع وہی خدا ہے جو ہر چیز سے دانا و آگاہ ہے کہ جو اپنے بندوں کو طاقت عطا کرے گا روح کی نجات کے لئے اور اس کے علاوہ کوئی نجات بخش نہیں ہے۔

"اور میں پہوہ، تمہارا خدا و قدوس اسرائیل کا نجات دہندہ ہوں) اشعیا بنی ۴۳ آیہ ۳ (8)

## شخصیت ماشیح دین یہود میں:

بشر خاکی، جیسا کہ یہودی مذہب کے متون میں آیا ہے۔ موضوع ماشیح و دگٹولا) آخری نجات(اھداف اولیہ خلقت جہاں ہے البتہ یہ اسکا ربط ماشیح کی روح سے ہے۔

مگر فیزیک اور جسمانی لحاظ سے دیکھا جائے تو "ماشیح ایک انسان ہے جو مٹی سے بنا ہوا ہے، اولاد بشر سے جو عادی صورت میں متولد ہوا ہے" اسکی اصل و نسب کی نسبت حضرت داوود اور سلیمان کی طرف دی جاتی ہے، اور دوسری نشانیاں اسکی یہ ہیکہ اسکی صداقت اور پارسائی بدو تولد سے رو بہ افزا ہے، اپنے اعمال صالح کی بنا پر عالی ترین اور والاترین درجات تکامل روحانی حاصل ہوئی۔ 9

## ماشیح کی خاص صفات:

یشعیاں نبی اسکی صفت کے بارے میں اسطرح کہتے ہیں : روح خداوند اس پر آئیگی، روح عقل وفہم، روح تدبیر وتوانایی، روح علم وترس الہی و....، اسکا فیصلہ سب کے لئے برابر ہوگا، زمین کو ظالموسے خالی کرےگا.....، 10

ہارامبام) موسیٰ بن میمون (کے عقیدہ کے مطابق: اسکا عقل و علم حضرت سلیمان سے بھی زیادہ ہوگی۔ وہ قوم یہود کے آباء و اجداد) ابراہیم، اسحاق و یعقوب (سے بھی اور انبیاء بنی اسرائیل جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد مبعوث ہوئے ہیں سے بلند مرتبہ ہوگا 11

## منجی عالم کے بارے میں یہودیوں کے اہم عقاید:

مہمترین اور اساسی ترین اصول آئین یہود میں، ماشیح کے ظہور اور دورہ نجات ( گنؤلا ) کا ہے۔

۱۔ یہودیوں کے عبادت کے سنتوں کی احیاء  
۲۔ بدی اور گناہ کا خاتمہ  
۳۔ درک الہیت اور وجود خداوندی سے واقعی آگاہی  
۴۔ جہان کا فقط خداوند کی عبادت کرنا۔ 14

## مشایح کے ظہور کا زمانہ:

ماشیح کا کسی بھی دور میں آنے کا امکا ن ہے، نہ اس معنی میں کہ وہ ظہور کے لئے مناسب وقت میں آسمان سے زمین پر نازل ہوکر ظاہر ہوگا۔ بلکہ وہ ہمیشہ زمین پر موجود ہے..... وہ ہر دور میں حاضر و ناظر ہے.....، 16

## منجی عالم بشریت دین زردشت میں:

ایران کے علاوہ ہندوستان، پاکستان، سریلنکا وغیرہ میں بھی ہیں۔ 17

فرشو کرت (Faraskart): آئین مزدینا (مزدیان) میں آخری زمانہ کو فرشوت کہا جاتا ہے جس کے معنی ہستی کو تازہ کرنا، جہان کو نیا کرنا، زندگی کو خوش و خرم کرنا۔.....، 18

اب جو اوستا ہے اس میں سوشیانت کے بارے میں زیادہ نہیں ہے البتہ ساسانیان کے دور ایرانیوں کے پاس جو اوستا تھی اس میں سوشیانت کے بارے میں بہت سے سخن تھے۔ 19

## معانی و مفہوم سوشیانٹ:

بعض جہگوں پر سوشیانت کے معنی آزاد کرنے والا یا نجات بھی ذکر ہوا ہے، اور پیامبر ایرانی اپنے آپ کو

سوشیانت یاد کیا ہے۔ 21

کتاب اوستا میں بعض جگہوں پر سوشیانت صیغہ جمع کی شکل میں آیا ہے، یاران دین، پیشوایان کیش اور جانشینان زرتشت وغیرہ کو یاد کرتے ہوئے۔

بعض جگہوں پر سوشیانت فقط ان تین نجات دہندوں - جو بعد میں ذکر کیا جائے گا - کے بارے میں آیا ہے۔

بعض جگہوں پر سوشیانت فقط مفرد استعمال ہوا ہے اور وہ مخصوص آخری موعود کو یاد کرتے ہوئے۔ 22  
سوشیانت کو الگ الگ طرح سے لکھا جاتا تھا جیسے سوشانس، سوشیوس، سوسیوس، سیوخوش وغیرہ اور کبھی کبھی پہلویوں کی کتابوں میں سوشیانت کو سوکشانی بھی لکھا گیا ہے۔ 23

### تین منجی عالم بشریت:

تین ہزار سال کا آخری زمانہ و دسوان، گیربواں اور باربواں ہوگا، دورہ زرتشتی اور عہد شہریاری روحانی کو ایران کا پیامبر شمار کیا جاتا تھا۔ زرتشت کی عمر جہان کو بدی سے نجات دلوانے کے لئے کافی نہیں تھی جسکی وجہ سے اس آخری ہزار سال کے شروع میں یک فرزند جو اسی کے فرزندوں میں سے اور اسی کی نسل سے ہوگا، ہر ایک کے درمیان ہزار سال کا فاصلہ ہوگا، ظاہر ہونگے اور قیامت برپا ہوگی .....، 24

دسویں سال میں جو ایک نجات دہندہ آئے گا جسکا نام "ہوشیدر" اور دوسرا نجات دہندہ جسکا نام "ہوشیدرمہ" اور سب سے آخر اور تیسرا نجات دہندہ جسکا نام "استوت ارت" جو اصلی ترین نجات دہندہ ہے اور وہی "سوشیانت" ہوگا۔ 25

وہ جو تین دورہ جسکا عقیدہ مزدیسنا میں ہے ان کے نام دورہ آفرینش، آمیزش ہے جو بہت زیادہ طولانی ہے۔ 26

مزدیسنا کا آخری موعود جو زرتشت کا تیسرا فرزند ہوگا، اوستا میں "استوت ارت" (AStVateRetA) کے نام سے یاد کیا ہے۔ اور ضمناً اسکو اھورا مزدا کا آخری مخلوق شمار کیا گیا ہے، وہی جو اھورا مزدا کے فرمان سے قیام کرے گا اور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ جہان کو بدی اور ستم سے نجات دلوائے گا۔ 27

### سوشیانت کی ولادت:

سوشیانت کی ولادت "کیانسیہ" یا "کیان سو" میں ہوگی جیسا کہ آیا ہے زرتشت اھریمن کو آگاہ کرتے ہوئے اس سے کہا: اے اھریمن..... تاکہ اس سوشیانت پیروزگر کو آب "کیان سیہ = کیان سو" سے شرق میں متول ہو۔ 28

یہاں پر لازم ہے اس نکتہ کا بیان کرنا کہ "آب کیان سو" سے مراد دریاچہ ہامون جو سیستان میں واقع ہے، "سو" کے معنی پانی کے ہے۔ 29

دینکرد -پہلوی کے زمانہ کا ایک بغدادی نویسندہ ہے- اپنی کتاب میں لکھتا ہے: ایک لڑکی جسکا نام "گوباک ابو"



## نسب منجی :

اسی کتاب میں رسول خدا(ص) کی نبوت کی بشارت کے بعد کہتا ہے کہ وہ پیامبر جو(خورشید عالم اور شاہ زمان) سے معروف ہے اسکی بیٹی کے نسل سے ایک مرد خلافت پر پہنچے گا کہ دنیا میں یزدان کی حکم سے حکومت کرے گا، وہ اس پیامبر کا آخری خلیفہ ہے درمیان عالم یعنی مکہ میں، اسکی حکومت تا روز قیامت قائم رہے گی۔ 35

## منجی عالم بشریت نجات دہندہ ہے زردشتیوں کا :

کتاب زند بہمن یاس جو کتابِ اوستا کی شرح ہے جاماسب نے اپنے استاد زردشت کے قول کو اس طرح نقل کیا : "سوشیانس" کے ظہور سے پہلے خلاف وعدہ، جھوٹ، بے دینی وغیرہ عالم پھیل جائے گی، لوگ خداوند سے دور اور عالم فساد سے بھر جائے گا یہ امور، عالم کے احوال کو دگرگون کر کے ظہور منجی جہان کا زمینہ فراہم کریں گے۔ 36

اسی کتاب میں کلمہ "سوشیانس" کی تفسیر میں آیا ہے کہ :سوشیانس وہ آخری فرد ہیکہ آئے گا اور زردشت کو عالم میں نجات دلواوگا۔ 37

## علامت ظہور منجی عالم بشریت:

کتاب زند میں لکھا ہے کہ آسمان پر ایک عجیب و غریب حادثہ ظاہر ہوگا جو "خردشہرایزد" کے آنے پر دلالت کرتا ہے۔ آپکی اجازت سے ملائکہ مشرق و مغرب کی طرف بھیجے جائیں گے تاکہ خبروں اور اعلانات کو عالم تک پہنچائیں۔ 38

## یہودیوں کے منجی عالم کے بارے میں، زرتشتیوں کا ایک نظریہ:

میلاد مسیح سے ۵۶۷ سال پہلے اوروشلم، جب یہودیوں کے ملک کے پایتخت پر کابل کے بادشاہ نبوکد -انگش نام- کا قبضہ ہوا تو اس وقت کئی ہزار یہودیوں کو اسیر کر کے بابل منتقل کیا گیا اور میلاد مسیح سے ۵۳۹ سال پہلے تک وہ سب یہودی اسیری کی زندگی بسر کر رہے تھے اور اسی سال بابل کی حکومت کورش بزرگ کے ہاتھ آئی، اس نے بنی اسرائیل کو آزاد کرنے کا حکم دیا اور ان کو آزاد کر دیا گیا .....، یہود آزاد ہونے کے بعد دو گروپ میں تقسیم ہو گئے، ایک گروپ اپنے اجداد کی سرزمین واپس ہو گئے .....، اور دوسرا گروپ ایران میں ہی کورش کی حکومت میں رہ گیا.....، اس تاریخ کے بعد سے ایرانی اور یہودیوں کی آشنائی ایک دوسرے سے ہو گئی اور چند عقاید آئین مزدیسنا سے دین

یہود میں سرایت کر گئی، از جملہ عقیدہء معاد، موضوع موعود، نجات بخش، اور شیطان -----، 39  
 اس یہ پتا چلتا ہے کہ دین یہود اسارت سے پہلے منجی موعود کا عقیدہ نہیں رکھتا تھا۔  
 وان درپلوگ جو محقق کلیسا ہے لکھتا ہے: "مرنے کے بعد کوئی اور بھی دنیا ہے" دین یہود قدیم میں اصلاً یہ  
 عقیدہ نہیں تھا۔-----، اور اسارت کے بعد یہ عقیدہ دین یہود میں پایا گیا۔ 40

### نتیجہ:

اس مختصر سے بحث کے بعد ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ منجی موعود کا عقیدہ ہر مذہب میں ہے۔ یہ عقیدہ  
 بعض ادیان کے مطابق پہلے سے نہیں تھا جس طرح یہودیوں کا عقیدہ منجی موعود کے بارے میں زردشتیوں  
 کے مطابق پہلے سے نہیں تھا۔  
 دوسری بات یہ ہے کہ عقیدہء منجی موعود میں تمام مذاہب اتفاق رکھتے ہیں مگر مصداق میں اختلاف ہے۔  
 نسب منجی موعود میں اکثر اس بات پر اتفاق رکھتے ہیں کہ وہ پیامبر کی نسل سے ہے۔

-----

- ۱۔ موعود شناسی ص ۱۰۴
- ۲۔ سورہ انبیاء ۱۰۵
- ۳۔ سورہ قصص آیہ ۵
- ۴۔ سورہ صف آیہ ۹
- ۵۔ موعود نامہ ص ۷۰۸
- ۶۔ اسطورہ سوشیانت ص ۳
- ۷۔ اسطورہ سوشیانت ص ۲
- ۸۔ اسطورہ سوشیانت ص ۲
- ۹۔ موعود نامہ ص ۷۱۰
- ۱۰۔ موعود نامہ ص ۷۱۰
- ۱۱۔ موعود نامہ ص ۷۱۰
- ۱۲۔ موعود نامہ ص ۷۰۸، ۷۰۹
- ۱۳۔ موعود شناسی ص ۱۱۰
- ۱۴۔ موعود نامہ ۷۰۶-
- ۱۵۔ موعود شناسی ص ۱۱۰
- ۱۶۔ موعود نامہ ص ۷۱۰
- ۱۷۔ ادیان آسیا ص ۴۹

18. اسطوره سوشیانت
19. اسطوره سوشیانت ص ۵۷
- 20، 21. اسطوره سوشیانت ص ۶۳
22. اسطوره سوشیانت ص ۶۹
23. اسطوره سوشیانت ص ۷۲
- 24، 25. اسطوره سوشیانت ص ۵۹
26. زردشتیان باورها و آداب دینی آنها ص ۱۰۲
27. اسطوره سوشیانت ص ۶۹
- 28، 29. اسطوره سوشیانت ص ۶۹
30. اسطوره سوشیانت ص ۹۷
31. اسطوره سوشیانت ص ۹۳
32. اسطوره سوشیانت ص ۳۹
33. موعود شناسی ص ۱۰۸
35. موعود شناسی ص ۱۰۹
35. وپی
36. وپی
37. وپی
38. موعود شناسی ص ۱۰۹
39. اسطوره سوشیانت ص ۲، ۵
40. اسطوره سوشیانت ص ۶

## ماخذ و منابع

۱. قرآن مجید، ترجمه علامه ذیشان حیدر جوادى، انصاریان پبلیکیشنز، قم، طبع دوم ۲۰۰۷.
۲. اسطوره سوشیانت، علی اصغر مصطفوی بیژن انتشارات فرهنگ دهخدا، تهران، چاپ اول ۱۳۸۱.
۳. زردشتیان باورها و آداب دینی آنها، مری بوس، ترجمه: عسکر بهرامی، انتشارات فقهونوس، ۱۳۸۱.
۴. موعود شناسی، علی اصغر رضوانی، انتشارات مسجد مقدس جمکران، قم، چاپ اول ۱۳۸۴.
۵. موعود نامه، مجتبی تونه ای، ناشر میراث ماندگار، چاپ سوم ۱۳۸۵